# نوحہ شہزادہ علی اصغرؑ

یہ جھولا مسلمانوں اُس شیر کا جھولا ہے
چھ ماہ کے سِن میں جو میدان میں آیا ہے

جو لاکھوں کے لشکر پہ حیدرؑ کی طرح جھپٹا
ہنستا ہوا میدان میں جو موت سے کھیلا ہے

جو دینِ محمدؐ کے سینے میں اُتر جاتا
اُس تیر کو گردن پہ جس شیر نے روکا ہے

جس شیر کا بچپن بھی ہے دین کی جوانی
اصغرؑ ہے مگر رن میں اکبرؑ نظر آتا ہے

جو روتا ہے جھولے میں میدان میں آنے کو
میدان میں باطل کو ہنس ہنس کے رُلاتا ہے

جرأت کا یہ عالم ہے میدان اُلٹ ڈالا
کمسن ہے ابھی اتنا کہ گود میں آتا ہے

کرنے ہوں اگر ٹکڑے اِس کو دلِ باطل کے
یہ سوکھی زباں اپنی تلوار بناتا ہے

415

ماں فخر کرے جس پر اللہ بھی نازاں ہو
یہ ایسا مجاہد ہے اِس شان کا بیٹا ہے

جس شیر کے جھولے میں قرآں نے اماں پائی
جس شیر کی نصرت نے کعبے کو بچایا ہے

جو بچھڑی ہوئی ماں سے پھر مل نہ سکا گوہرؔ
جو دشتِ مصیبت میں صدیوں سے اکیلا ہے